

## یکشائل ایکسپورٹرز کے 90 ارب حکومت کے پاس پھنس چکے

صنعتیں چلانے میں دشواری کا سامنا ہے، نیارینڈہ سٹم طویل اور چیزیدہ ہے، جاوید بلوانی ود گیر

کراچی (بڑنس رپورٹر) وزیرِ اعظم پاکستان کے ساتھ ایکسپورٹرز کی گورنر باؤس کراچی میں 10 جولائی 2019 کو ہونے والے اجلاس میں وفاقی وزیرِ قصادری امورِ حجاج اظہر نے ایکسپورٹرز کو یقین دلایا گیا تھا کہ سیلز ٹکس رینڈہر بگلہ دلیش کے ماذل کی طرز پر جی ڈی داخل ہونے کے فوراً بعد اکر یے جائیں گے، بصورت دیگر اگر حکومت نئے سٹم پر عمل درآمد پر ناکام رہی اور رینڈہر وقت ادا نہ ہو سکے تو پائی چیز یورینڈہ ٹکرے کیلئے اس آرا 1125 کے تحت صفر فیصد سیلز ٹکس نو پے منت نورینڈہ سٹم کو بحال کر دیا جائے گا۔ یہ بات اپنے ایک مشترکہ بیان میں جاوید بلوانی، چیئرمین پاکستان ایگرل فورم، اسلم احمد کار ساز، چیئرمین، پاکستان ہوزری مینو فیکٹر رز اینڈ ایکسپورٹرز ایسو سی ایشن، شیخ شفیق، چیف کورڈینیٹر، پاکستان ریڈی میڈیا گار منس مینو فیکٹر رز اینڈ ایکسپورٹرز ایسو سی ایشن، کامران چاندہ، چیئرمین، پاکستان نٹ سویز اینڈ سویٹر ایکسپورٹرز ایسو سی ایشن، خواجہ ایم عثمان، چیئرمین، پاکستان کاشن فیشن ایگرل مینو فیکٹر رز اینڈ ایکسپورٹرز ایسو سی ایشن نے کی۔ حکومت کا بنیادی مقصد یورینڈہ کا خاتمه سے یکشائل کی لوکل فروخت پر ٹکس وصول کرنا تھا۔ اس میں حکومت نے اب تک کتنا ٹکس وصول کیا اس کا ہمیں کوئی اندازہ نہیں مگر یکشائل ایکسپورٹرز کے 17 فیصد سیلز ٹکس کی مدد میں تقریباً 90 ارب روپے حکومت کے پاس پھنس چکے ہیں جس کی وجہ سے ایکسپورٹرز کو اپنی صنعتیں چلانے میں بہت دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکومت اور ایف بی آر نے ایکسپورٹرز کو اعتاد میں لیتے ہوئے کہا تھا کہ نیارینڈہ سٹم صارف دوست ہو گا اور یہ خود کار طریقہ سے کام کرے گا، جس میں کوئی انسانی عمل دخل نہ گا۔ اس سلسلے میں حکومت نے نیارینڈہ سٹم فاسٹر کے ہام سے متعارف کرایا اور اس سٹم کے تحت ایکسپورٹرز کو ان کے سیلز ٹکس رینڈہر کی اوائیگی کلیمز داخل کرنے کے 72 گھنٹوں میں کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی تھی۔ بر عکس اس کے یہ سٹم طویل اور چیزیدہ ہے جس کا نشاذ ایف بی آر نے بغیر کسی رینڈہ کیلیمگ یا ورکشاپ کا اہتمام کرتے ہوئے اچانک کیا اور ایکسپورٹرز اب تک اس سٹم کو کامل طور پر جائی نہیں سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے علم میں آیا ہے کہ سیلز ٹکس کی فائنگ کے بعد کل 25,640 ایکسپورٹرز ایک پھر H داخل کر پائے جیں جس میں سے صرف 44 کے رینڈہ کلیمز منظور ہوئے ہیں جس کی مالیت 236 ملین روپے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جولائی تا ستمبر 2019 تقریباً 892,212 ملین روپے مالیت کی ایکسپورٹ ہو چکی ہے اور ہمارے اندازے سے ایکسپورٹرز کے 151 ارب روپے 17 فیصد ٹکس سیلز ٹکس کی مدد میں ایف بی آر کے پاس جمع ہو چکے ہیں مگر ایف آر نے صرف 236 ملین روپے کے رینڈہ منظور کیے ہیں۔ شرح صرف 0.15 فیصد ہے۔ ہماری حکومت سے ایگر ہے کہ ایکسپورٹ ائڈ سٹری کو کامل طور پر تباہی سے بچانے کے لیے اور در آمدات کی بقا اور بہترین مفاد کے لیے حکومت سنیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر رینڈہ کا فاسٹر نظام بہتر بنائے۔